تبصرے اور تاثرات

ماہنامہ نقیبِ ختمِ نبوت، ملتان

ستمبر ۲۰۰۱ء

یہ ششش ماہی "السیرۃ" کا پانچواں شمارہ ہے۔ چھب وہی ہے اور طور بھی وہی ہے کہ جو شروع دن سے چلا آتا ہے۔ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ کے اس شمارے میں چار سو سے زائد صفحوں پر پھیلے ہوئے حد درجہ متنوع مواد کا مطالعہ کرتے ہوئے کہیں تکرار کا احساس نہیں ہوتا۔ منطق، فلسفہ، تاریخ، تصوف، ادب، شاعری، تعلیم، تبلیغ، معاشرت اور اقتصاد کے کتنے ہی مختلف زاویوں سے لکھنے والوں نے اللہ کریم کی توفیق سے خوب لکھا ہے۔ بس ایسا کہ پڑھیے اور سر دھنیے۔ ایک گوشۂ خاص پروفیسر سیّد محمد سلیم صاحب (علیہ الرحمۃ) کی حیات و خدمات پر بھی ہے۔ پروفیسر صاحبؒ بیسویں صدی عیسوی کے چند بڑے مسلم مفکرین تعلیم میں سے ایک تھے۔ سیرتِ نبوی ﷺ سے انہیں خصوصی لگاؤ تھا۔ اس حوالے سے اُن کی پانچ تحریریں آج کے پڑھے لکھے قاری پر یہ راز کھولتی ہیں کہ سیرت اور مطالعۂ سیرت سے ہمارے ربط کا زاویہ کیا ہونا چاہیئے؟

ماہنامہ ترجمان القرآن

ستمبر ۲۰۰۱ء

مجلہ السیرۃ میں سیرت طیبہؐ کے مختلف پہلوؤں اور گوشوں کا مطالعہ مختصر اور جامع انداز میں یک جا کر دیا گیا ہے، اس طرح عصر حاضر کے مختلف النوع انفرادی و اجتماعی مسائل سے متعلق سیرت طیبہؐ سے رہنمائی کا حصول مختصر وقت میں ممکن ہو گیا ہے۔ سیرت خیر الانام سے متعلق ماہرین علوم اسلامیہ کی عرق ریزی اور تحقیقی کاوشوں پر مشتمل یہ مجلہ تشنگان علم سیرت کے لئے ایک انتہائی مفید مجموعہ ہے۔ مضامین کے انتخاب و ترتیب میں دورِ حاضر کے مسائل اور علمی ضرورت کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔ "مصائب و آلام میں اسوۂ حسنہ، دور حاضر کے تناظر میں" کے عنوان کے تحت شمارے